پاکستان تک محدود نہیں ہے بلکہ چونکہ یہ بین الاقوامی استعمار کی سازش کا ایک حصہ ہے ، اس لیے بیشتر ملکوں میں ان کے خلاف سرگرمیوں کا آغاز کردیا گیا ہے ۔

پاکستان کے ساتھ ہی ہندوستان ہے ، جہاں پاکستان ہی کی طرح وہاں کے ہر شہر اور قصبے میں دینی مدارس کا جال پھیلا ہوا ہے اور وہاں بھی پاکستان کی طرح دینی مدارس ہی دین کی نشر و اشاعت اور اس کے تحفظ و بقا کا واحد ذریعہ ہیں ۔ اس لیے وہاں متشدد ہندو تنظیمیں ، ان کے خلاف سرگرم ہوگئی ہیں ۔ چنانچہ ۲۴ دسمبر ۱۹۹۴ء کو لکھنؤ میں " وشو ہندو پریشد " اور تشدد پسند ہندو تنظیموں کے تعاون سے ایک عظیم اجتماع ہوا جس میں اشتعال انگیز تقریروں کے ساتھ شعلہ بار پمفلٹ ، فولڈر اور ہینڈ بل تقسیم کیے گئے ۔ اس میں تقسیم کیے گئے ایک فولڈر میں حکومتِ ہند سے مطالبہ کیا گیا کہ " مدارسِ دینیہ " جو دہشت گردی ، تشدد پسندی اور بنیاد پرستی کا گڑھ ہیں ، جو قومی یکجہتی میں مانع ہیں ، حکومت ان کے ساتھ کوئی نرمی کا معاملہ نہ کرے اور وہاں سے ان سرگرمیوں کو موقوف کرے جو مسلم قومیت کی انفرادیت کی بقا اور استحکام میں اہم کردار ادا کر رہی ہے " اس قسم کے نعرے بھی لگائے گئے کہ اگر ان مدارس سے حکومت نے مصالحانہ رویہ اختیار کیا تو ہم دیش کی کھنڈتا اور مریادا کے لیے خود یہ فریضہ سرانجام دیں گے (ماہنامہ " بانگِ درا " لکھنؤ ۔ جنوری ۱۹۹۵ء ، ص ۳)

دیکھ لیجئے ! اس میں ان مدارسِ دینیہ کا " قصور " یہ بتلایا گیا ہے کہ یہ " مسلم قومیت کی انفرادیت کی بقا اور استحکام کے ضامن ہیں " ان کا یہی " جرم " ہے جو عالمی استعمار کے لیے ناقابل برداشت ہے اور وہ اپنی پٹھو حکومتوں کے ذریعے سے ان پر کاری ضرب لگوانا چاہتا ہے ۔

قاتلهم الله أنى يؤفكون !

توضیح السنن اردو شرح آثار السنن للامام النیموی ؒ آثار السنن سے متعلق مولانا عبد القیوم حقانی کی تدریسی تحقیقی درسی افادات اور نادر تحقیقات کا عظیم الشان علمی سرمایہ ، علم حدیث اور فقہ سے متعلق مباحث کا شاہکار ، مسلک احناف کے قطعی دلائل اور دلنشین تشریح معرکۃ الآراء مباحث ، مدلل اور مفصل مقدمہ اور تحقیقی تعلیقات اس پر مستزاد دو جلدوں میں مکمل صفحات ۱۲۷۰ بڑا سائز عمدہ کتابت شاندار طباعت قیمت ۴۵۰ روپے ۔

ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ